

سوال

غاری فرقی کی پہچان

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس حدیث نبوی کا کیا مطلب ہے جو بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

نبی أمر اعداء اعدائهم، الا اذم بغفون من قبل غیرہم یریدوا ان یرزقوا من غیرہم یرزقون من اللہ من اعدائهم فانما یحتمون غیرہم فان فی قہم اعدائهم فلیقتلوا (صحیح مسلم)

اے جو تم کو اور تم کو مہلک ہوں گے۔ مخلوق کی نہایت بہتر بات کہیں گے۔ ان کے ایمان ان کے گھٹے سے آگے نکل جائیں گے (صرف زبان پر ایمان ہو گا دل میں نہیں) دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح (زور سے چلا یا ہوا) تیر شکار میں سے نکل جاتا ہے تم انہیں جا ملو قتل کر دو ان کے قتل کا یہ حدیث کن لوگوں کے متعلق ہے؟ اور رسول اللہ ﷺ نے کس زمانہ کی طرف اشارہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نا اور اس مضمون کی دوسری حدیثوں میں بناب رسول اللہ ﷺ نے اس فرقہ کا ذکر کیا ہے جسے ”غاری“ کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ دین میں غلو کرتے اور مسلمانوں کو ان گناہوں کی بنا پر کافر قرار دیتے ہیں جنہیں اسلام نے موجب کفر قرار نہیں دیا۔ یہ لوگ حضرت علیؑ کے زمانے میں ظاہر ہوئے تھے اور انہوں نے آ

حدیثاً عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1

محدث فتویٰ